Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۴۳ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۰ صفر ۱۳۵۵ھ مطابق ۲ مئی ۱۹۳۶ء نمبر ۲۳

حصہ اول

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

۱	منظوری قواعد تفویض اختیارات	۲

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

۲	ہدایت بابت وضع مطالبہ از ملازم تاجران	۳

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

۳	منظوری رخصت امتیاز علیخاں صاحب ناظم کتبخانہ	۴

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار

مورخہ ۲۸ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے عالیجناب عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر "قواعد تفویض اختیارات" کی منظوری دی جاتی ہے۔ دفعہ ۷ قواعد مذکور کی تصریح کی گئی ہے۔ جو منسلک روبکار ہذا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع قواعد برائے کارروائی اجرائے احکام عالیجناب عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

تصریح

دفعہ ۷ قواعد تفویض اختیارات

دفعہ مذکور میں مراعات یا منظوری یا پنشن متعلق معدنیات یا جنگلات متصور نہ ہوں گی۔ معافیات۔ عطیات اور وظائف نقد جو براہ راست اجلاس ہمایوں سے متعلق ہیں) سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

قواعد ہذا کی پچاس کاپیاں علیحدہ طبع ہوں

۲۹ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیجناب عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

قواعد تفویض اختیارات

قاعدہ ۱ کونسل کو اختیار ہے کہ اجلاس ہمایوں کی منظور شدہ رقم بجٹ کے اندر کسی حد تک مصارف کی منظوری دیدے۔
منسٹر صاحبان بہادر کو ان کے مختلف صیغہ جات میں بقدر پانچ ہزار روپے کے اندر بجٹ صرف کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے
فی الحال اسٹیٹ کونسل سکریٹری صاحبان بہادر و افسران صیغہ کے اختیارات کے قواعد مرتب کرکے برائے منظوری اجلاس ہمایوں میں پیش کرے۔

تا منظوری قواعد مذکورۂ بالا سکریٹری صاحبان بہادر و افسران صیغہ ان اختیارات کو استعمال کرینگے جو انہیں اب حاصل ہیں۔

قاعدہ ۲ کونسل کو اختیار ہے کہ اجلاس ہمایوں کے منظور شدہ بجٹ کے اندر پیشگی رقوم کی منظوری دیدے۔ یہ اختیارات منسٹر صاحبان بہادر کو برائے عطائے زر پیشگی تا ایک ہزار روپیہ حسب ذیل شرائط کے ماتحت دیئے جاتے ہیں

(۱) کوئی تنخواہ از قسم مشاہرات یا الاؤنس باستثنائے T.A بطور زر پیشگی نہیں دیجا سکتی

(۲) لفظ پیشگی سے مطلب مستقل پیشگی متصور نہیں ہو سکتا جو صرف کونسل بمشورہ فائننس منظور کر سکتی ہے۔

(۳) کوئی پیشگی بجز اس حالت کے کہ فوری ادائیگی منظور نہیں دیجا سکتی اور کوئی تنخواہ خزانہ سے نہیں لیجا سکتی جب تک کہ فوری رقم کی ادائیگی نہ کرنا پڑے۔

قاعدہ ۳ (۱) فرمان اساسی کی دفعہ [illegible] میں ہیڈ فائنانس کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن اس صیغہ کے فرائض اور اختیارات کی کوئی تشریح نہیں کی گئی لہذا یہ طے کیا جاتا ہے کہ ہیڈ فائننس حسب ذیل فرائض انجام دیگا۔

(الف) محکمہ فائننس حسابات متعلقہ قرضہ جو ریاست سے دیا جائے اُس کا نگران رہیگا اور ایسے قرضہ جات کے متعلق تمام کارروائیوں کے مالی پہلو کی بابت مشورہ دیگا

(ب) وہ کمی و بیشی محاصل کی تجاویز پر غور کرکے رپورٹ پیش کریگا۔

(ج) وہ ریاست کے قرضہ لینے کی تجاویز پر غور کرکے رپورٹ پیش کریگا۔ و نیز تمام ایسے منظور شدہ قرضوں کے لینے کی ضروری کارروائی کریگا اور تمام امور متعلق ادائیگی قرضہ کا نگران رہیگا۔

(د) وہ اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ مناسب قواعد حسابی (Finance rules) دیگر صیغہ جات کی رہنمائی کے لئے بنائے جائیں۔ اور تمام محکمہ جات اور انکے ماتحت صیغہ جات حسابات مناسب اور صحیح طریقہ پر رکھیں۔

(ہ) وہ ایک مکمل گوشوارہ جملہ آمدنی و اخراجات ریاست کا ہر سال تیار کریگا اور ذمہ دار ہوگا کہ دوران سال میں ریاست کی آمدنی و خرچ کے توازن کی نگرانی کرے۔

(ہ) بجٹ اور ضمیمہ بجٹ کے سلسلہ میں

(۱) وہ سالانہ آمدنی اور خرچ کا گوشوارہ تیار کرے گا جو کونسل کے سامنے ہر سال رکھا جائیگا نیز وہ ضمیمہ ہائے بجٹ زائد از رقوم منظور شدہ بھی تیار کریگا جو کونسل کے سامنے پیش کئے جائینگے

(۲) اس گوشوارہ کی تیاری کے لئے محکمہ متعلقہ سے فائننس ڈیپارٹمنٹ ضروری تفصیلات حاصل کریگا۔ جسکی صحت کے محکمجات متعلقہ ذمہ دار ہونگے جو تخمینے ان تفصیلات پر مبنی ہوں اُن کی صحت کا محکمہ فائننس ذمہ دار ہوگا۔

(۳) وہ جدید اخراجات کی تجاویز پر غور کرکے اپنی رائے سے مطلع کریگا اور اگر کوئی تجویز بغیر محکمہ فائننس کا مشورہ حاصل کئے پیش کیگئی ہو اُسے بجٹ کے تخمینوں میں شامل کرنے سے انکار کریگا۔

(۴) وہ رفتار وصولیابی اور طریقۂ وصول کے بارہ میں ان صیغہ جات کو جو وصول آمدنی کے ذمہ دار ہیں مشورہ دیگا

عمل ۴) جبکہ اجلاس ہمایوں سے منظوری رقم ہو جائے تو۔

(۱) (الف) صیغۂ فائننس کسی منسٹر بہادر کے بجٹ میں منتقلی کی منظوری دے گا

(ب) منسٹر صاحبان بہادر اپنے بجٹ میں ایک مد سے دوسری مد میں مدات متفرقات (maintenance) کے ضمنی مدات کے ماتحت منتقلی فوری ضروریات کے لئے کرسکتے ہیں بشرطیکہ اس میں کوئی (Recurring liability) پیدا نہ ہو لیکن محکمۂ فائننس کو فوری اطلاع دینا لازمی ہوگا

(۲) اسٹیٹ کونسل اجلاس ہمایوں کی منظوری کے لئے قواعد مرتب کریگی جن کے ماتحت سکرٹری صاحبان بہادر کو قاعدہ ہذا کے فقرہ (۱) حرف (ب) کے تحت اختیارات تفویض کئے جاسکیں گے

عمل ۵۔ ریاست کے ملازمتوں میں کسی جگہ کا اضافہ یا کمی اور کسی آسامی کے مشاہرہ میں کوئی تبدیلی بغیر مشورہ فائنانس کے نہیں ہوسکے گی۔

عمل ۶ کسی قسم کا الاؤنس یا کوئی خاص یا ذاتی مشاہرہ کسی آسامی یا کسی درجہ کی آسامیوں کا بغیر مشورہ فائننس مقرر نہیں کیا جائے گا۔

عمل ۷۔ کسی قسم کی مراعات یا منظوری یا پٹہ متعلق معدنیات یا جنگلات بغیر فائننس کے مشورہ کے منظور نہیں ہوسکتا

عمل ۸ کوئی تجویز جس سے کہ تخفیف آمدنی ہوتی ہو یا جس میں مصارف کا بار پڑتا ہو۔ اور بجٹ میں اسکے لئے گنجائش نہ رکھی گئی ہو۔ کونسل میں غور کرنے کے لئے بغیر مشورہ فائننس پیش نہ ہوگی۔ نہ کوئی احکام جو ایسی تجاویز کے اجرا سے متعلق ہوں بغیر فائننس ڈپارٹمنٹ کے مشورہ کے جاری ہونگے۔

لیکن

(الف) ناقابل وصول رقومات جن میں سے ہر ایک کی تعداد (۱۰۰) سو روپیہ سے زائد نہ ہو منسٹر بہادر متعلق کے

اختیار سے خارج ہوسکیں گی۔ بشرطیکہ اُن کی مجموعی تعداد کسی سال حسابی میں ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو

(ب) منسٹر بہادر متعلق کو اس امر کا اختیار دیا جاتا ہے کہ ایکسو روپے کی قابل وصول رقم کے متعلق خاص حالات میں وہ قسط بندی کر سکیں جسکی مدت کسی حالت میں ایکسال سے زیادہ نہ ہوگی اور عالیجناب ریونیو منسٹر بہادر کو اختیار ہوگا کہ وہ بصورت خاص بابت مطالبہ مالگذاری کی وصول یابی کے لئے ہر قابل وصول رقم کے متعلق مطالبہ مال کی تین سال تک کی مدت کے واسطے اقساط مقرر کردیں۔

(ج) عالیجناب فائننس منسٹر بہادر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی ایسی رقم کی واپسی کا حکم دے سکیں جو سہواً آمدنی سرکار ہوگئی ہو اور اسکی تصحیح اُسی سال حسابی کے دوران میں چاہی جائے جس میں وہ سہواً آمدنی سرکار ہوگئی تھی۔

قاعدہ ۹۔ محکمہ فائننس کی ہر رپورٹ جسپر کہ اس کا مشورہ طلب کیا گیا ہے یا قواعد ہذا کے تحت میں ضروری ہے صیغہ متعلقہ کو ارسال کیجائے گی اور اگر صیغہ فائننس یا صیغہ متعلقہ چاہیگا تو صیغہ متعلقہ سے بذریعہ عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر اجلاس ہمایوں میں پیش کیجائے گی

قاعدہ ۱۰۔ جس معاملہ میں ماقبل شدہ فائننس کی ضرورت ہو صیغہ فائننس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ ان امور کا تعین کردے جن میں صیغہ فائننس کی رضامندی شامل متصور ہوگی

قاعدہ ۱۱۔ آڈٹ کی رپورٹیں توسط کونسل اجلاس ہمایوں میں پیش ہوا کریں گی۔ نیز تمام اخراجات جن کے صرف کرنے کی منظوری حاصل نہ کی گئی ہو اور تمام بے ضابطگیوں کے متعلق رپورٹیں بتوسط کونسل اجلاس ہمایوں میں پیش کی جائیں گی۔

قاعدہ ۱۲۔ عالیجناب فائننس منسٹر بہادر کا فیصلہ آڈٹ کے معاملہ میں ناطق ہوگا۔ اور وہ صفائی آڈٹ یا سستی ذیلی سول لسٹ کے ذمہ دار ہونگے ان کو اختیار ہوگا کہ۔

(الف) خواہ خود یا بذریعہ آڈٹ افسر ریاست کے کسی محکمہ کے حسابات کی جانچ کریں

(ب) ریاست کے کسی محکمہ کے حسابات میں آڈٹ امتحانی کا انتظام کریں

(ج) قواعد متعلق آڈٹ برائے منظوری کونسل و اجلاس ہمایوں مرتب کریں خصوصاً اس امر کے متعلق کہ آڈٹ کس طور پر ہونا چاہیے اور اعتراض کس طرح کرنے چاہئیں۔

قاعدہ ۱۳۔ عالیجناب فائننس منسٹر بہادر اس امر کے ذمہ دار ہونگے کہ آڈٹ حسب ذیل اصولوں کے مطابق ہو۔

(الف) ہر سرکاری ملازم کو اسی احتیاط اور توجہ سے سرکاری روپیہ خرچ کرنا چاہیئے جیسا کہ ایک عام فہم و دانش کا آدمی اپنا روپیہ صرف کرتا ہے۔

(ب) کسی ذی اختیار کو ایسا حکم نہیں صادر کرنا چاہیئے جس میں بالواسطہ یا بلاواسطہ خود اس کا فائدہ مضمر ہو۔

(ج) اگر کسی ذی اختیار کو ایسے اخراجات کی منظوری کا اختیار دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ آئندہ چل کر ایسے مصارف ہوں جو اس کے حدود اختیار سے باہر ہوں۔

(د) رقم الاؤنس مثلاً سفر خرچ جو کسی خاص نوعیت کے مصارف کو پورا کرنے کے لئے منظور کیا جائے اس کا تعین اس طرح ہونا چاہیے کہ الاؤنس پانے والے کے لئے فائدہ کا ذریعہ نہ بن سکے۔

(ہ) عالیجاہ رتبت فائننس منسٹر بہادر مجاز ہونگے کہ وہ اس قسم کے خلاف ورزی کو اجلاس ہمایوں کے علم میں لائیں۔

قاعدہ ۱۴ - اگر دوران آڈٹ میں کوئی اعتراض پیدا ہو اور محکمہ فائننس اور صیغہ متعلقہ کی باہمی مشورت سے طے نہ ہوسکے تو عالیجاہ رتبت فائننس منسٹر بہادر اُس اعتراض کو واپس لے لینگے یا محکمہ متعلقہ کو ضروری منظوری حاصل کرنے کیلئے ہدایت کرینگے اور اگر ایسا نہ ہو تو روپیہ کی ادائیگی سے انکار کر دینگے۔ البتہ کوئی اعتراض محض اصول ہائے متذکرہ قاعدہ (۱۳) کی خلاف ورزی پر مبنی ہو تو عالیجاہ رتبت فائننس منسٹر بہادر صیغہ متعلقہ کی درخواست پر اس اعتراض کو واپس لے لینگے۔ اگر صیغہ متعلقہ عمل کرے کہ خلاف ورزی اصول اور اُس کے متعلق جو کار روائی کیگئی ہو اس بابت جلد از جلد اجلاس ہمایوں میں رپورٹ داخل کی جائے گی۔

قاعدہ ۱۵ - (۱) منسٹر صاحبان بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ایسے جملہ ملازمین جن کی تنخواہ ۵۰۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو اُن کو تقرر، تعطل، تنزل، برخاستگی، عطائے رخصت، بد تصدیق استحقاق یا ریٹائر ہونے کی منظوری حسب قواعد مجریہ دے سکتے ہیں۔

(۲) ان کا تبادلہ یا ترقی ایک منظور شدہ آسامی سے اگلی منظور شدہ آسامی پر کرسکتے ہیں۔

(۳) منسٹر صاحبان بہادر کو مجاز کیا جاتا ہے کہ اپنے جملہ ماتحت افسران کو اتفاقیہ رخصت دے سکتے ہیں۔

قاعدہ ۱۶ - غیر مستقل اجراء اور ملازموں کا تقرر جسکی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو اور جس کے لئے بجٹ میں روپیہ بالتصریح منظور ہوچکا ہو منسٹر بہادر متعلق اپنے اختیار سے کرسکیں گے۔

قاعدہ ۱۷ - منسٹر بہادر متعلق صیغہ کی موجودات سے ایسی اشیاء کو جن میں سے ہر ایک کی قیمت خرید سو روپے (۱۰۰) سے کم ہو معقول وجوہ کی بنا پر بذریعہ نیلام فروخت اور رجسٹر موجودات سے خارج کرسکیں گے۔ نیز ناقابل فروخت اشیاء کو جن میں سے ہر ایک کی قیمت خرید سو (۱۰۰) روپے سے کم ہو رجسٹر موجودات سے خارج کرسکینگے۔ بشرطیکہ کسی سال حسابی میں ایسی خارج شدہ اشیاء کی مجموعی قیمت یکہزار (۱۰۰۰) روپے سے زائد نہ ہو۔

قاعدہ ۱۸ - تمام اشیاء مثلاً پیداوار باغات گھاس درختان، پودے وغیرہ جن کی فروخت پر سے آمدنی ریاست کو ہوتی ہے منسٹر بہادر متعلق اُن کو بذریعہ نیلام فروخت کرسکتے ہیں۔

قاعدہ ۱۹ - اسٹاک میں سے اشیائے ضروری کے دئے جانیکی منظوری محکمہ متعلقہ کے منسٹر بہادر کو دیجاتی ہے۔ منظور دیجائے جس کی اس طور پر منظوری ہوگی اس کا حساب مدات وار بموجب اُن قواعد کے جو بمشورہ منسٹر فائننس بہادر اور اجلاس ہمایوں سے منظور ہونگے رکھا جائیگا۔

قاعدہ ۲۰ - منسٹران بہادر متعلق ٹھیکہ جات متعلق وصول آمدنی شدہ ٹھیکہ جات گھاٹ ہٹہ بازاری وغیرہ جن کی (۱۰۰۰) روپے سالانہ تک
تک ٹھیکہ منظور کرسکتے ہیں۔

قاعدہ ۲۱ - منسٹران بہادر متعلق یا بجز (۵۰۰۰) کے تخمینے منظور کرسکتے اور اسی تعداد تک ٹنڈر منظور کرکے ٹھیکہ دے سکتے ہیں۔

قاعدہ ۲۲ - کونسل برائے منظوری اجلاس عالی ان قواعد مرتب کرے گی جس کے ماتحت منسٹر بہادر اُن اختیارات کو جو انہیں قواعد بالا کی رو سے حاصل ہیں اپنے (Immediate) ماتحت افسران کو کام کی عمدگی اور سہولت کے لئے منتقل کرسکیں گے

(نوٹ) جب تک قواعد متذکرہ بالا مرتب ہو کر منظور ہوں منسٹر صاحبان بہادر کے ماتحت افسران اُن اختیارات کو استعمال کرسکیں گے جو اُنہیں اس وقت حاصل ہیں۔

نیز تمام موجودہ قواعد آرڈر اور قانون تا وقتیکہ کسی جدید قواعد کے ماتحت منسوخ نہ ہوں بدستور جب عمل ہوتا رہیگا

(دستخط عالیہ ثبت شد جیب مبارک)

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

الف:- مورخہ ۲۲ر اپریل ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۰ر اپریل ۱۹۳۶ء میں
کاغذات متعلق وصول مطالبہ زر ملازمستاجران پیش ہو کر طے پایا کہ
عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے بصورت خاص اس امر
سے اتفاق کرلیا ہے کہ وہ ناظم صاحب کو ہدایت کریں گے۔ کہ جن ملازم
مستاجران نے اپنے اعتراضات وجیہہ افسر خاں کمیٹی کے روبرو
پیش نہیں کئے تھے۔ ان کے ثبوت کا موقع ملازمستاجران کو دیا جائے
لیکن کوئی نیا اعتراض قابل سماعت نہ ہوگا۔ ناظم صاحب کے
فیصلہ کا اپیل عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے اجلاس میں
ہو سکتا ہے

نیز صاحب موصوف نے بحیثیت فائنانس منسٹر صیغہ فائنانس
اس امر کی ہدایت کرنے سے اتفاق کرلیا ہے کہ وہ ملازمان
سرکار کے تمام مطالبات میں تنخواہ کا کل ½ حصہ وضع کر
کے بمقابل دیگر مطالبات میں محکمہ مال کے مطالبات کو ترجیح دی
جائے گی۔

حکم ہوا کہ
آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی عالیجناب
صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔
علاوہ ازیں ایک نقل صیغہ فائنانس کو بھیجی جائے
ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط جناب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم

واقعہ ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء

حسب تحریر عالی مرتبت صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر و تصدیق استحقاق منشی امتیاز علی خاں صاحب ناظم کتب خانہ کی دس یوم کی رخصت رعایتی ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۳۶ء سے ۵ مئی سنہ ۱۹۳۶ء تک منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں کام کے ذمہ دار ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض گزٹ ہو اصل کاغذات بعد اجرائے احکام اسٹیٹ کونسل میں پیش ہوں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر